از عدالتِ عظمیٰ

شری اے چناپیا

بنام

شری وی وینکٹاموانی ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 14 مارچ 1996

[کے راماسوامی، ایس پی بھروچا اور کے ایس پریپورنن، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950: آرٹیکل 341۔

شیڈولڈ کاسٹس اینڈ شیڈولڈ ٹرائبس (امینڈمنٹ آرڈر) ایکٹ، 1976:

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل - انتخابات - ریزرو حلقہ - منڈلا کی حیثیت کا دعوی کرنے والا الیکشن لڑنے والا اپیل کنندہ — منڈلا ایک تسلیم شدہ درج فہرست ذات جسے صدر نے آرٹیکل 341 (1) کے تحت مطلع کیا ہے — انتخابی درخواست - اپیل کنندہ کے انتخاب کو چیلنج - عدالت عالیہ نے پایا کہ اپیل کنندہ کا تعلق مونڈی سے ہے - مونڈیگارو ذات جسے صدارتی حکم نامے میں تسلیم نہیں کیا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں اس کا انتخاب ہوا تھا، قانون کے مطابق درست نہیں تھی - قرار پایا کہ، عدالت عالیہ کا نتیجہ درست تھا - چونکہ مونڈی / مونڈیگارو ذات کو صدارتی نوٹیفکیشن میں جگہ نہیں ملتی ہے اس لیے منڈلا کے طور پر اپیل کنندہ کی حیثیت کو مونڈی / مونڈیگارو کے مساوی نہیں سمجھا جا سکتا۔

درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل - پارلیمنٹ کے ذریعے کسی بھی ذات کو شامل کرنا اور خارج کرنا - صدر کے پاس بعد کے نوٹیفکیشن کے ذریعے اس میں تبدیلی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

نتیانند شرما بنام ریاست بہار، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 117، پر انحصار کیا۔

ریونیو آفیسر ودیگراں بنام پرفل کمار پتی ودیگراں، [1990] 2 ایس سی سی 162، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1987 کا دیوانی اپیل نمبر 1261۔

ای پی 21 سال 1985 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 30.4.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

سی موہن راؤ، مدھن لو کور اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے مس سی کے سچاریتا کے لیے رنجی تھامس۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اپیل کنندہ نے کرناٹک ریاستی قانون سازیہ کے 72 بیٹھا منگلا اسمبلی حلقے سے ریزرو امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا تھا۔ اپیل کنندہ نے منڈلا کی حیثیت کا دعوی کیا جو کہ ایک تسلیم شدہ درج فہرست ذات ہے جسے صدر آئین ہند کے آرٹیکل 341(1) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مطلع کیا ہے۔ انہوں نے اس بنیاد پر مذکورہ انتخاب لڑا اور منتخب ہوئے۔ جب پہلے مدعاعلیہ کی طرف سے انتخابی درخواست دائر کی گئی تو عدالت عالیہ نے پایا کہ جس ذات سے اپیل کنندہ کا تعلق ہے وہ مونڈی / مونڈی گارو ہے۔ عدالت عالیہ نے ریکارڈ پر موجود شواہد کی بنیاد پر پایا کہ درحقیقت اپیل کنندہ کا تعلق مونڈی / مونڈی گارو ذات سے ہے جسے صدارتی نوٹیفکیشن میں درج فہرست ذات کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ لہذا، عدالت عالیہ نے 30 اپریل 1987 کے متنازعہ حکم کے ذریعے 1985 کی الیکشن پٹیشن نمبر 21 میں منظور کیا کہ درج فہرست ذات کو فراہم کیے گئے اسمبلی حلقے میں ان کا انتخاب قانونی طور پر درست نہیں تھا۔ اس طرح یہ اپیل۔

ہمارے سامنے سوال یہ ہے: کیا قانون ساز اسمبلی کے انتخاب کے مقصد کے لیے اپیل کنندہ جو مونڈی / مونڈیگارو ہے، کی حیثیت کو منڈلا سمجھا جا سکتا ہے -جو کہ درج فہرست ذات کا مترادف ہے؟ آرٹیکل 341 اس طرح پڑھتا ہے:

"341. درج فہرست ذات۔(1) صدر کسی بھی ریاست یا مرکز کے یونین علاقہ کے حوالے سے، اور جہاں وہ ایک ریاست ہے، اس کے گورنر سے مشاورت کے بعد، عوامی نوٹیفکیشن کے ذریعے، ذاتوں، نسلوں، یا قبائل یا ذاتوں، نسلوں یا قبائل کے کچھ حصوں یا گروہوں کی وضاحت کر سکتا ہے جو اس آئین کے مقاصد کے لیے اس ریاست یا مرکز کے یونین علاقہ کے سلسلے میں، جو بھی معاملہ ہو، درج فہرست ذاتوں کے طور پر سمجھی جائیں گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(2) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے شق (1) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مخصوص درج فہرست ذاتوں کی فہرست میں کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے یا کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے کے اندر یا گروہ کے حصے کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کو شامل یا خارج کر سکتی ہے، لیکن مذکورہ شق کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کو بعد کے کسی نوٹیفکیشن کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ صدر، کسی بھی ریاست یا مرکز کے یونین علاقہ کے حوالے سے، گورنر سے مشاورت کے بعد، عوامی نوٹیفکیشن کے ذریعے، ذاتوں، نسلوں یا قبائل یا ذاتوں، نسلوں یا قبائل کے کچھ حصوں یا گروہوں کی وضاحت کر سکتا ہے جو اس آئین کے مقاصد کے لیے، اس ریاست یا مرکز کے یونین علاقہ کے سلسلے میں، جو بھی معاملہ ہو، درج فہرست ذاتوں کے طور پر سمجھی جائیں گی۔ اس کی شق (2) کے تحت، پارلیمنٹ کو قانون کے ذریعے آرٹیکل 341 کی شق (1) کے تحت صدر کی طرف سے مخصوص درج فہرست ذاتوں کی فہرست میں کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے یا کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے کا حصہ یا گروہ کو شامل کرنے یا خارج کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ایک بار جب پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی بھی نسل، ذات، قبیلے، کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے کے حصوں یا گروہوں کو شامل یا خارج کر دیتی ہے، تو صدر کو اس کے بعد کسی بھی بعد کے نوٹیفکیشن کے ذریعے مذکورہ ذات، نسل، قبیلہ یا کسی بھی ذات، نسل یا قبیلے کے حصے یا گروہ میں تبدیلی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ اس طرح یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ چونکہ مونڈی / مونڈی گارو ذات کو صدر کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں یا درج فہرست ذات / درج فہرست قبائل (ترمیمی آرڈر) ایکٹ، 1976 کے ذریعے ترمیم شدہ جگہ نہیں ملتی ہے، اس لیے منڈلا کے طور پر اپیل کنندہ کی حیثیت کو مونڈی / مونڈی گارو کا مترادف یا مساوی نہیں سمجھا جا سکتا جیسا کہ اپیل کنندہ نے دعوی کیا ہے۔ اس عدالت نے نتیانند شرما بنام ریاست بہار، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 117 کے ایک حالیہ فیصلے میں آرٹیکل 342 (1) کے تحت صدارتی نوٹیفکیشن کی اندراجات کا اعلان کرنے کے عدالت کے اختیار کے دائرہ کار پر غور کیا ہے اور فیصلہ دیا ہے کہ کسی بھی عدالت کو ایسا اعلان دینے کا اختیار نہیں ہے۔ تفتیش کا محدود دائرہ یہ ہے کہ آیا امیدواروں کی طرف سے دعوی کی گئی ذات کو صدر کے نوٹیفکیشن میں جگہ ملتی ہے جیسا کہ ایکٹ کے تحت ترمیم کی گئی ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں درست تھی کہ اپیل کنندہ کو مذکورہ قانون ساز اسمبلی کا انتخاب لڑنے کے لیے درج فہرست ذات کا درجہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے ریوینیو آفیسر و دیگراں بنام پرفل کمار پتی و دیگراں، [1990] 2 ایس سی سی 162 پر انحصار کیا ہے۔ اس صورت میں، تسلیم شدہ طور پر دھوبا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ان ذاتوں میں سے ایک ہے جسے صدر نے ریاست اڑیسہ کے سلسلے میں درج فہرست ذات کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چونکہ اس میں اپیل کنندہ نے بیعہ نامہ میں سے ایک میں راجکا کی حیثیت کا دعوی کیا تھا، اس لیے اسے درج فہرست ذاتوں کو دیے جانے والے فوائد سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ چونکہ صدر جمہوریہ نے ریاست اڑیسہ کے سلسلے میں دھوبا کو درج فہرست ذات کے طور پر مطلع کیا ہے، صرف اس وجہ سے کہ اس نے خود کو ایک بیعہ نامہ میں راجکا قرار دیا ہے، اس طرح کی تفصیل سے درج فہرست ذات کے طور پر اس کی حیثیت کو نہیں ہٹایا گیا ہے۔ اس میں موجود تناسب کا اس معاملے میں حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔

اسی کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document